آئرلینڈ کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد آئرلینڈ سے آنے والے وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

آئرلینڈ سے چھ مہمانوں پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں ایک سینیٹر Trevor O' Lolchartaigh صاحب، ایک سینئر ممبر آف پارلیمنٹ Mr Emon O'Cuive صاحب اور National Diversity Police کے سربراہ Darren Howlett Coventry صاحب شامل تھے۔

وفد کے ممبران سے تعارف حاصل کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے انتظامات کے بارہ میں فرمایا:۔ یہاں ایک عارضی ویلج بنایا ہوا ہے۔ تمام انتظامات عارضی ہیں اور سارا کام رضا کار کرتے ہیں۔ بارش اور موسم کی خرابی کی وجہ سے اگر آپ کی مہمان نوازی اور انتظامات وغیرہ میں کوئی کمی ہوئی ہو تو میں معذرت خواہ ہوں۔ یہ جو عارضی انتظام ہے، اگر آپ چند دن بعد دوبارہ یہاں آ کر دیکھیں تو آپ کو اس سارے علاقہ میں صرف green fields ہی نظر آئیں گے۔

☆ وفد میں شامل ایک مہمان خاتون نے کہا کہ آئرلینڈ کے مبلغ ابراہیم نونن صاحب بڑے نرم دل آدمی ہیں اور بہت خیال رکھنے والے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **فرمایا:۔** ہمارے مربیان کو اسی طرح ہونا چاہئے۔ انسانیت کے ناطے سب کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہئے اور ایک دوسرے کے کام آنا چاہئے۔

☆ Darren Howlett Coventry جو کہ نیشنل Police Diversity Office کے سربراہ ہیں انہوں نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ میرا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ جلسہ کے موقعہ پر مجھے جماعت احمدیہ کے اولوالعزم، خدمتگزار اور نیک فطرت احباب کے ساتھ ملنے کا موقع ملا جنہوں نے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا صرف لفظی اظہار ہی نہیں کیا بلکہ ان تمام کارکنان اور شاملین کی بے لوث، بے نفس اور رضا کارانہ خدمات کے ذریعہ سے اس کا برملا عملی اظہار کیا۔

امام جماعت احمدیہ کے خطاب میں انصاف اور امن کے قیام کے لئے انفرادی اور اجتماعی کوششوں کی تلقین کی گئی۔ خطاب سے پہلے جو نظم پڑھی گئی اس کا بھی مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا۔

میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے یہ عظیم موقعہ عنایت فرمایا جس سے مجھے اسلام کے بارہ میں غور وخوض کرنے اور جلسہ سالانہ کے پروگراموں سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔

☆ ایک اور مہمان 'اِی مَن او کیو' (Emon O' Cuive) جو کہ سینئر ممبر آف پارلیمنٹ ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں جماعت احمدیہ کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ انہوں نے دوسری مرتبہ مجھے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ ویسے تو سارا جلسہ ہی بہت زبردست تھا لیکن میرے اس وِزٹ کا سب سے بہترین لمحہ امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ملاقات تھی۔ خلیفۃ المسیح ایک عظیم رہبر اور بہت ہی شفیق انسان ہیں۔

☆ آئرلینڈ کے ایک اور مہمان Trevor O' Clochartaigh جو کہ Senator ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں دنیا بھر سے آئے ہوئے احمدیوں کے ساتھ وقت گزارنے کو اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں۔ جس چیز نے مجھے نہایت متاثر کیا وہ آپ کا مہمان نوازی کا خُلق تھا۔ جماعت احمدیہ کی یہ بات بھی مجھے بہت اچھی لگی کہ وہ ہر قسم کا سوال سننے کے لئے تیار رہتی ہے اور کسی بھی مسئلہ سے بھاگتی نہیں بلکہ ہر قسم کے مسئلہ کا جواب دیتی ہے۔ یہاں پر دنیا بھر سے آنے والے مختلف مذاہب اور نسلوں کے لوگوں کے ساتھ ملاقات بھی بہت اچھی رہی۔ مختلف اقوام اور مذاہب کے لوگوں کو ایک جگہ پر جمع کرنا اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ اتحاد و یگانگت اور ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہے۔ پھر جلسہ کے انتظامات کی وسعت بھی بہت حیران کُن تھی۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں آپ نے جو کوششیں کی ہیں وہ دراصل آپ کے مذہب اور آپ کی فراخ دلی کو ظاہر کرتی ہیں۔

حضور انور سے ملاقات کے بعد موصوف کہنے لگے کہ امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد صاحب سے ملاقات کرنا بھی باعث فخر تھا۔ وہ ایک خاص وجود ہیں جن کی شخصیت کا اثر لاکھوں لوگوں پر ہے۔

آئرلینڈ سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات 8 بجکر 35 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔